روزنامہ
قائد اعظم کے فرمان پر شروع ہونے والا پہلا اردو اخبار
DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
نوائے وقت کراچی
لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، ملتان، کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
1447ھ، 9 جولائی 2025ء، 25 ہاڑ 2082 ب

آبادی کی پیشکش

کراچی کی 700 مخدوش عمارتوں کو از سر نو تعمیر کر دے سکتے

سندھ حکومت کراچی ماسٹر پلان میں دلچسپی نہیں لے رہی، لیاری سانحہ کی تحقیقات کیلئے حکومتی کمیٹی کو مسترد کرتے، جاں بحق لواحقین کو 25 اور بے گھر افراد کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے، حسن بخشی

پانچ سال میں 150 قیمتی جانیں ضائع ہو چکی، بغیر اجازت عمارتوں کی مدت 15 سے 20 سال، وزیر اعلیٰ سندھ مریم نواز کی طرز پر ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، چیئرمین آباد کی پریس کانفرنس

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو مسترد اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 مخدوش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناقص میٹریل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جان و مال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں، گزشتہ 5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانیں ضائع ہو چکی ہیں اس کی بنیادی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے، آباد 700 مخدوش عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے، انھوں نے مطالبہ کیا کہ لیاری سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے۔ وہ آباد ہاؤس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیان آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے تھے۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ لیاری بغدادی سانحہ کی تحقیقات کے لیے حکومتی کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے تاکہ ذمے داران کی نشاندہی کی جا سکے۔ غیر قانونی طور پر بنائی گئیں عمارتوں میں اضافی فلورز بغیر اجازت کے تعمیر کیے جا رہے ہیں جن کی بنیادیں اور چھتیں صرف 15 سے 20 سال کی مدت کے لیے موزوں ہوتی ہیں۔ ان غیر قانونی تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہوتے ہیں، جبکہ مجبوری کے تحت شہری ان خطرناک عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خدانخواستہ اگر کراچی میں زلزلہ آتا ہے تو ان میں سے ہزاروں عمارتیں زمین بوس ہو سکتی ہیں، جس سے بڑی تعداد میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ حسن بخشی نے مطالبہ کیا کہ غیر قانونی تعمیرات کرنے والے بلڈرز اور ان کی مدد کرنے والے سرکاری افسران کے خلاف انسداد دہشت گردی کے مقدمے بنائے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے تاحال مخدوش عمارتوں کے مسئلے پر کوئی مؤثر قانون سازی نہیں کی۔ حکومت کو فوری طور پر نیسپاک یا این ڈی ایم اے جیسے معتبر اداروں کی مدد سے ان عمارتوں کا سروے کروانا چاہیے۔ انھوں نے بتایا کہ کراچی کے علاقوں دہلی کالونی، لیاقت آباد، لیاری اور دیگر مقامات پر مخدوش عمارتوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ اگر حکومت سندھ اجازت دے تو آباد ان تمام عمارتوں کو 700 دن میں تعمیر کرنے کو تیار ہے۔ غیر قانونی عمارتوں میں لوگ مالی مجبوری کے باعث رہنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے انکشاف کیا کہ مختلف اتھارٹیز جیسے ایم ڈی اے اور ایل ڈی اے نے رہائشی اسکیموں کے نام پر 25 ارب روپے سے زائد وصول کیے، مگر تاحال عوام کو ایک بھی مکمل اسکیم فراہم نہ کی جا سکی۔ چیئرمین آباد نے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے اپیل کہ جس طرح پنجاب میں مریم نواز نے گھروں کے لیے اسکیم متعارف کرائی ہے، ویسے ہی سندھ حکومت بھی گھروں کی اسکیمیں لائے۔ سندھ میں گھروں کی شدید قلت ہے اور اس قلت کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے۔ انھوں نے پیش کش کی کہ اگر سندھ حکومت آباد کو ایک لاکھ گھر تعمیر کرنے کا ہدف دے تو آباد مکمل تعاون کے لیے تیار ہے۔ اگر حکومت چاہے تو چینی کمپنیوں کی معاونت سے بھی یہ کام ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے کہا کہ لیاری بغدادی کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، ہم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا تو وہاں مشینری کی کمی اور لائٹس سمیت دیگر انتظامی غفلت دیکھنے میں آئی، حادثے میں انتظامیہ کی کوئی نمائندگی نہیں تھی جو تشویشناک ہے، ہمیں بتایا گیا کہ گرنے والی عمارت کے مکینوں کو خالی کرنے کے نوٹس جاری کیے گئے تھے ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ آپ نے نوٹس دینے کے بعد کیا اقدام کیے۔ اس موقع پر ایس بی سی اے پر آباد سب کمیٹی کے کنوینر صفیان آڈھیہ نے کہا کہ آباد غیر قانونی عمارتوں کی روک تھام کے لیے حکومت کو تجاویز دی لیکن ہماری تجاویز پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

چیئرمین آباد حسن بخشی، سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیان آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ
جسارت
کراچی
بانی: چوہدری غلام محمد مرحوم
www.jasarat.com
بدھ 13 محرم الحرام، 1447 ہجری 9 جولائی 2025ء

لیاری میں عمارت گرنے کی تحقیقاتی حکومتی کمیٹی کو مسترد کرتے ہیں، آباد

سندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے

کراچی شہر میں 700 مخدوش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناقص میٹریل سے تعمیر کی گئی و مال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو مسترد اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 مخدوش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناقص میٹریل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جان و مال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں، گزشتہ 5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانیں ضائع ہوچکی ہیں اس کی بنیادی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے، آباد 700 مخدوش عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے، انھوں نے مطالبہ کیا کہ لیاری سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے۔ وہ آباد ہاؤس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیاں آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے تھے۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ لیاری بغدادی سانحہ کی تحقیقات کے لیے حکومتی کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے تاکہ ذمے داران کی نشاندہی کی جاسکے۔ غیر قانونی طور پر بنائی گئیں عمارتوں میں اضافی فلورز بغیر اجازت کے تعمیر کیے جا رہے ہیں جن کی بنیادیں اور چھتیں صرف 15 سے 20 سال کی مدت کے لیے موزوں ہوتی ہیں۔ ان غیر قانونی تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہوتے ہیں، جبکہ مجبوری کے تحت شہری ان خطرناک عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خدانخواستہ اگر کراچی میں زلزلہ آتا ہے تو ان میں سے ہزاروں عمارتیں زمین بوس ہوسکتی ہیں، جس سے بڑی تعداد میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔

6

Daily QAUMI AKHBAR Karachi

روزنامہ قومی اخبار کراچی

بانی الیاس شاکر

بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 09 جولائی 2025

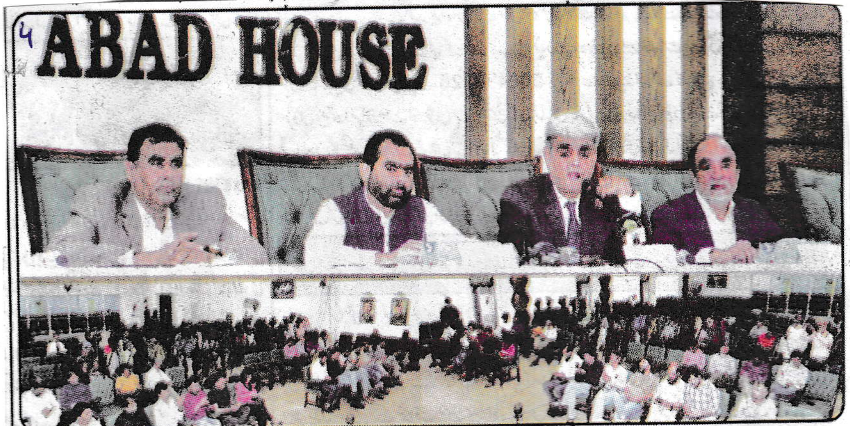

کراچی: آباد ہاؤس میں چیئرمین آباد محمد حسن بخشی لیاری میں زمین بوس ہونے والی عمارت کے بعد کی صورتحال کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حکومت کو کراچی کا ماسٹر پلان بنانے میں دلچسپی نہیں

محمد حسن بخشی

5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتی جانیں ضائع ہو چکیں، اسکی بنیادی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے

لیاری سانحہ میں جاں بحق ہونیوالوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے، چیئرمین آباد

کراچی (کامرس ڈیسک) ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ نمبر 2 بقیہ 47)

بقیہ نمبر	محمد حسن بخشی	47

سندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو مسترد اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 مخدوش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناقص میٹریل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جان و مال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں، گزشتہ 5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانیں ضائع ہو چکی ہیں اس کی بنیادی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے، آباد 700 مخدوش عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے، انھوں نے مطالبہ کیا کہ لیاری سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے۔ وہ آباد ہاؤس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیان آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے تھے۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ لیاری بغدادی سانحہ کی تحقیقات کے لیے حکومتی کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے تاکہ ذمے داران کی نشاندہی کی جا سکے۔ غیر قانونی طور پر بنائی گئیں عمارتوں میں اضافی فلورز بغیر اجازت کے تعمیر کیے جا رہے ہیں جن کی بنیادیں اور چھتیں صرف 15 سے 20 سال کی مدت کے لیے موزوں ہوتی ہیں۔ ان غیر قانونی تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہوتے ہیں، جبکہ

مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے تاحال مخدوش عمارتوں کے مسئلے پر کوئی موثر قانون سازی نہیں کی۔ حکومت کو فوری طور پر نیسپاک یا این ڈی ایم اے جیسے معتبر اداروں کی مدد سے ان عمارتوں کا سروے کروانا چاہیے۔ انھو نے انکشاف کیا کہ مختلف اتھارٹیز جیسے ایم ڈی اے اور ایل ڈی اے نے رہائشی اسکیموں کے نام پر 25 ارب روپے سے زائد وصول کیے، مگر تاحال عوام کو ایک بھی مکمل اسکیم فراہم نہ کی جا سکی۔ چیئرمین آباد نے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے اپیل کہ جس طرح پنجاب میں مریم نواز نے گھروں کے لیے اسکیم متعارف کرائی ہے، ویسے ہی سندھ حکومت بھی گھروں کی اسکیمیں لائے۔ سندھ میں گھروں کی شدید قلت ہے اور اس قلت کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے۔ انھوں نے پیش کش کی کہ اگر سندھ حکومت آباد کو ایک لاکھ گھر تعمیر کرنے کا ہدف دے تو آباد مکمل تعاون کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے کہا کہ لیاری بغدادی کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، ہم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا تو وہاں مشینری کی کمی اور لائٹس سمیت دیگر انتظامی غفلت دیکھنے میں آئی، حادثے میں انتظامیہ کی کوئی نمائندگی نہیں تھی جو تشویشناک ہے، ہمیں بتایا گیا کہ گرنے والی عمارت کے مکینوں کو خالی کرنے کے نوٹس جاری کیے گئے تھے، ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ آپ نے نوٹس دینے کے بعد کیا اقدام کیے۔ اس موقع پر ایس بی سی اے پر آباد سب کمیٹی کے کنوینر صفیان آڈھیہ نے کہا کہ آباد غیر قانونی عمارتوں کی روک تھام کے لیے حکومت کو

Pakistan
OBSERVER
Eyes & Ears of Pakistan
Widely read and trusted Daily

Wednesday
July 09, 2025
Muharram 13, 1447
Rs 40
pakobserver.net
Vol. XXII, Issue 083 Regd. No. 111
KARACHI

Govt ignored ABAD's warnings on illegal constructions: Suffian Adhia

ZUBAIR YAQOOB

Chairman of the Association of Builders and Developers (ABAD), Muhammad Hassan Bakshi, has held the Sindh government directly responsible for ongoing urban housing dangers in Karachi, accusing it of neglecting its responsibility to draft a comprehensive master plan for the city.

Addressing a press conference at ABAD House, Bakshi voiced strong dissatisfaction with the official inquiry committee formed to probe the Lyari building collapse, demanding the inclusion of private sector experts to ensure a transparent and impartial investigation.

Joined by Senior Vice Chairman Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz, and SBCA subcommittee convener Suffian Adhia, Bakshi revealed that over 700 buildings in Karachi have been declared structurally unsafe, while thousands more have been illegally constructed using substandard materials. These buildings, he warned, are putting the lives of citizens at daily risk. Over the past five years alone, he said, 150 people have lost their lives due to collapses of unauthorised buildings, a situation fueled by entrenched corruption, unchecked greed, and a deeply apathetic bureaucracy. Bakshi announced that ABAD is prepared to reconstruct all 700 identified dangerous buildings, provided the government grants necessary permissions.

He called for the families of those who died in the recent Lyari tragedy to receive Rs 2.5 million each as compensation, and urged the government to provide Rs 1 million to the families displaced by the collapse. According to Bakshi, the government's reactive approach and continued delays in reform are costing lives, and if a powerful earthquake were to strike Karachi, the results would be catastrophic.

"Thousands of such buildings could collapse in moments," he warned. A major concern, he noted, is the illegal addition of extra floors to existing structures without proper approval or design integrity. These additions often rely on weak foundations and roof structures that are not meant to last beyond 15 to 20 years. Bakshi alleged that such illegal activities are enabled by a nexus of local authorities, police officials, and corrupt bureaucrats. Citing the desperation of low-income citizens forced to live in these dangerous spaces, he said financial constraints leave them with no safer options.

To address this crisis, Bakshi urged the government to file anti-terrorism charges against illegal builders and officials complicit in such criminal negligence. Despite years of public outcry and internal recommendations, Bakshi said the Sindh government has failed to pass meaningful legislation or establish effective systems to monitor construction safety. He proposed that reputable national agencies such as the National Engineering Services Pakistan (NESPAK) or the National Disaster Management Authority (NDMA) should be urgently tasked with conducting a thorough structural survey of Karachi's most at-risk buildings. Highlighting the extent of administrative failure, he revealed that agencies like the Malir Development Authority (MDA) and the Lyari Development Authority (LDA) have collected over Rs 25 billion from the public through various housing schemes but have failed to deliver a single complete and livable project.

In a broader appeal, Bakshi called on Sindh Chief Minister Syed Murad Ali Shah to launch a housing initiative similar to the one introduced by Maryam Nawaz in Punjab. With a critical housing shortage gripping Sindh, Bakshi said that land mafias and unscrupulous builders are exploiting vulnerable populations. To counter this, ABAD has offered to partner with the provincial government to construct 100,000 homes and is willing to collaborate with Chinese construction firms if needed to meet the scale of the task. During the press conference, Senior Vice Chairman Afzal Hameed described the Lyari building collapse as a tragic reminder of administrative negligence.

He noted a glaring absence of rescue equipment, lighting, and government officials at the scene. "We were told that notices were issued to residents, but what measures followed those notices? Nothing of substance," Hameed said. Adding to the critique, Suffian Adhia stated that ABAD had long been engaging with the Sindh Building Control Authority (SBCA), providing a series of recommendations to stop illegal construction.

"But no one listened," he said, stressing that despite repeated attempts, their proposals were ignored. Adhia described the government's stance as deeply frustrating, especially when preventable tragedies continue to claim lives. ABAD's leadership made it clear: if immediate reforms are not enacted, Karachi's building crisis will only deepen — and future tragedies will become inevitable.

کراچی، لاہور، ملتان، اسلام آباد، راولپنڈی اور گوجرانوالہ سے بیک وقت اشاعت

www.jehanpakistan.pk

ABC CERTIFIED
MEMBER, APNS, CPNE

روزنامہ
ایڈیٹر انچیف اویس رؤف
جہان پاکستان
کراچی

بدھ، 13 محرم الحرام، 1447ھ 09 جولائی 2025ء

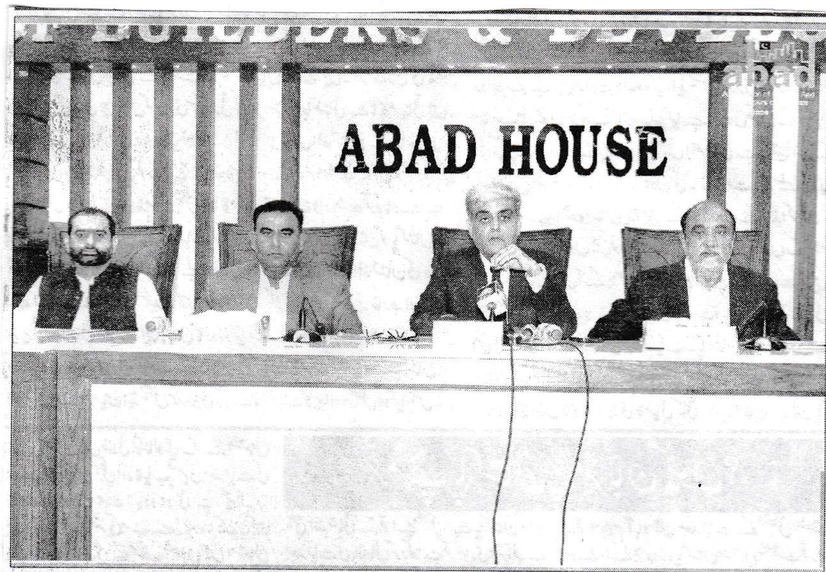

ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی، سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کررہے ہیں

5 سال میں 85 ہزار غیر قانونی عمارتیں تعمیر

مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں، آباد

2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات، 150 افراد جاں بحق ہوئے، جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے

لاکھوں عمارتیں ناقص میٹریل سے تیار، خدانخواستہ زلزلہ آیا تو یہ ڈھیر ہو جائیں گی، کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف نہیں ملتا، حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جاءے، جو عمارتیں ریپیئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگادی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگایا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلڈنگیں کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص میٹریل سے تیار کی جاتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر شہر میں زلزلہ آئے گا تو یہ عمارتیں ڈھیر ہو جائیں گی۔ نیسپاک یا این ڈی ایم اے جیسے ادارے ان معاملات پر اپنا کردار ادا کریں۔ اگر آج اس معاملے کو سنجیدہ نہ لیا گیا تو اس شہر کو مزید نقصان ہوگا۔ حسن بخشی کا کہنا تھا کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کی کارکردگی کرپشن کا مظہر ہے۔ اسے ہم کو 2 حصوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس میں انجینیئرنگ اور نقشہ منظور کرانے کے محکموں کو الگ کیا جائے۔ غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر میں ملوث بلڈرز اور سرکاری افسران پر انسداد دہشتگردی عدالت کا مقدمہ دائر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری واقعے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو کم از کم 25 لاکھ روپے معاوضے کا اعلان کرنا چاہیے۔ واقعے میں رہائش سے محروم افراد کو کم از کم صوبائی حکومت 10 لاکھ روپے معاوضہ فراہم کرے۔

3

The Daily **AGHAZ** Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

بانی: محمد عمر فاروقی

چیف ایڈیٹر انور فاروقی

بدھ، 13 محرم الحرام 1447ھ 09 جولائی 2025ء

کراچی: آبادہاؤس میں چیئرمین محمد حسن بخشی لیاری میں عمارت حادثے سے متعلق پریس کانفرنس کررہے ہیں

کراچی میں 85 ہزار غیر قانونی عمارتیں بننے کا انکشاف

عمارات گرنے کے واقعات میں 150 اموات ہوچکیں، مخدوش عمارتوں کیلئے کوئی قانون موجود نہیں، چیئرمین آباد

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں پر کوئی قانون سازی نہیں کی، 700 عمارتوں کا معائنہ کروایا جائے، حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) حسن بخشی نے 5 سال کے دوران شہر قائد میں 85 ہزار غیر قانونی عمارتیں تعمیر ہونے کا انکشاف کر دیا۔ حسن بخشی نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ

(بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر)

بقیہ ⟷ 30

کراچی میں 5 سال میں ایک لاکھ سے زائد عمارتیں تعمیر ہوئیں جن میں سے صرف 15 ہزار منظور شدہ ہیں جبکہ باقی 85 ہزار عمارتیں غیر قانونی تعمیر ہوئیں۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ لیاری میں 5 منزلہ رہائشی عمارت گرنے کا واقعہ افسوسناک ہے، گزشتہ چند سال میں 12 ایسے واقعات میں 150 اموات ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ عمارتوں کی تباہی کی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے، سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں پر کوئی قانون سازی نہیں کی، 700 مخدوش عمارتوں کا فوری حل نکالا جائے اور نیسپاک سے معائنہ کروایا جائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ غیر قانونی فلورز سے عوام کی جان و مال داؤ پر لگ گئی، نیسپاک اور این ڈی ایم اے کو کردار ادا کرنا ہوگا، متاثرین کا معاوضہ 25 لاکھ روپے کیا جائے۔ حسن بخشی نے کہا کہ سندھ میں مخدوش عمارتیں گرانے کا قانون ہی نہیں ہے، مخدوش عمارتیں گرانے کیلیے قانون سازی کی جائے، حکومت، بلڈرز، لینڈ اور فلیٹ مالکان اور آباد سب آن بورڈ ہوں، سب کو گرائی گئی عمارت کی تعمیر میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ چیئرمین آباد نے مزید کہا کہ دہلی کالونی، لیاقت آباد اور لیاری میں مخدوش عمارتوں کا جال ہے، سندھ حکومت پنجاب جیسی ہاؤسنگ اسکیم شروع کرے۔ واضح رہے کہ ایس بی سی اے کی طرف سے تاحال مخدوش عمارتوں کو خالی کروانے

E-mail:ausafkhi@gmail.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com
روزنامہ اوصاف کراچی
DAILY AUSAF KARACHI
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
بدھ، 13 محرم الحرام 1447ھ 09 جولائی 2025ء

کراچی، آباد چیئرمین محمد حسن بخشی ہ، سید افضل حمید، طارق عزیز اور صفیان آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

تجاوزات و غیر قانونی تعمیرات، کراچی کا ماسٹر پلان، سندھ حکومت کو دلچسپی نہیں، چیئرمین آباد

5 سال میں غیر قانونی عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانوں کے ضیاع کی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے

مراد شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاوسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سانحہ لیاری کمیٹی میں نجی شعبہ کے لوگ شامل کئے جائیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاوسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو مسترد اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 مخدوش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناقص میٹریل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جان و مال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں، گزشتہ 5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے، آباد 700 مخدوش عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ لیاری سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے۔ وہ آباد ہاوس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیان آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے تھے۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ لیاری بغدادی سانحہ کی تحقیقات کے لیے حکومتی کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے تاکہ ذمے داران کی نشاندہی کی جا سکے۔ غیر قانونی طور پر بنائی گئیں عمارتوں میں اضافی فلورز بغیر اجازت کے تعمیر کیے جا رہے ہیں جن کی بنیادیں اور چھتیں صرف 15 سے 20 سال کی مدت کے لیے موزوں ہوتی ہیں۔ ان غیر قانونی تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہوتے ہیں، جبکہ مجبوری کے تحت (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

بقیہ 13

شہری ان خطرناک عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خدانخواستہ اگر کراچی میں زلزلہ آتا ہے تو ان میں سے ہزاروں عمارتیں زمین بوس ہو سکتی ہیں، جس سے بڑی تعداد میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ حسن بخشی نے مطالبہ کیا کہ غیر قانونی تعمیرات کرنے والے بلڈرز اور ان کی مدد کرنے والے سرکاری افسران کے خلاف انسداد دہشت گردی کے مقدمے بنائے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے تاحال مخدوش عمارتوں کے مسئلے پر کوئی موثر قانون سازی نہیں کی۔

Daily Nai Baat
روزنامہ نئی بات کراچی
چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن
بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 9 جولائی 2025ء 25 ہاڑ 2082 ب

سندھ حکومت شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں سنجیدہ نہیں، حسن بخشی

لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کیلئے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو مسترد کرتے ہیں، چیئرمین آباد

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو مسترد اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 مخدوش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناقص میٹریل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جان و مال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں، گزشتہ 5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانیں ضائع ہو چکی ہیں اس کی بنیادی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے، آباد 700 مخدوش عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے، انھوں نے مطالبہ کیا کہ لیاری سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے۔ وہ آباد ہاؤس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیاں آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے تھے۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ لیاری بغدادی سانحہ کی تحقیقات کے لیے حکومتی کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے تاکہ ذمے داران کی نشاندہی کی جا سکے۔

3

روزنامہ
جسارت
کراچی
بانی: چوہدری غلام محمد مرحوم
www.jasarat.com
بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 9 جولائی 2025ء

کراچی: آباد کے چیئرمین محمد حسن بخشی آباد ہاؤس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیان آڈھیا کے ساتھ پریس کانفرنس کررہے ہیں

مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، حسن بخشی

سندھ میں گھروں کی قلت کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے' اگر حکومت 1 لاکھ گھر تعمیر کرنے کا ہدف دے تو آباد تعاون کیلیے تیار ہے

سانحہ لیاری کی تحقیقات کے لیے حکومتی کمیٹی کو مسترد کرتے ہیں، کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کرنے کا مطالبہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو مسترد اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 مخدوش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناقص میٹریل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جان و

باقی صفحہ 7 نمبر 26

بقیہ 26 محمد حسن بخشی

مال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں، گزشتہ 5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانیں ضائع ہوچکی ہیں اس کی بنیادی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے، آباد 700 مخدوش عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے، انھوں نے مطالبہ کیا کہ سانحہ لیاری میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے۔ وہ آباد ہاؤس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیاں آڈھیا کے ساتھ پریس کانفرنس کررہے تھے۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ سانحہ لیاری بغدادی کی تحقیقات کے لیے حکومتی کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے تاکہ ذمے داران کی نشاندہی کی جاسکے۔ غیر قانونی طور پر بنائی گئی عمارتوں میں اضافی فلورز بغیر اجازت کے تعمیر کیے جارہے ہیں جن کی بنیادیں اور چھتیں صرف 15 سے 20 سال کی مدت کے لیے موزوں ہوتی ہیں۔ ان غیر قانونی تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہوتے ہیں جبکہ مجبوری کے تحت شہری ان خطرناک عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خدانخواستہ اگر کراچی میں زلزلہ آتا ہے تو ان میں سے ہزاروں عمارتیں زمین بوس ہوسکتی ہیں، جس سے بڑی تعداد میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ حسن بخشی نے مطالبہ کیا کہ غیر قانونی تعمیرات کرنے والے بلڈرز اور ان کی مدد کرنے والے سرکاری افسران کے خلاف انسداد دہشت گردی کے مقدمے بنائے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے تاحال مخدوش عمارتوں کے مسئلے پر کوئی موثر قانون سازی نہیں کی۔ حکومت کو فوری طور پر ییسپاک یا این ڈی ایم اے جیسے معتبر اداروں کی مدد سے ان عمارتوں کا سروے کرانا چاہیے۔ انھوں نے بتایا کہ کراچی کے علاقوں دہلی کالونی، لیاقت آباد، لیاری اور دیگر مقامات پر مخدوش عمارتوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ اگر حکومت سندھ اجازت دے تو آباد ان تمام عمارتوں کو 700 دن میں تعمیر کرنے کو تیار ہے۔ غیر قانونی عمارتوں میں لوگ مالی مجبوری کے باعث رہنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے انکشاف کیا کہ مختلف اتھارٹیز جیسے ایم ڈی اے اور ایل ڈی اے نے رہائشی اسکیموں کے نام پر 25 ارب روپے سے زاید وصول کیے، مگر تاحال عوام کو ایک بھی مکمل اسکیم فراہم نہ کی جاسکی۔ چیئرمین آباد نے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے اپیل کہ جس طرح پنجاب میں مریم نواز نے گھروں کے لیے اسکیم متعارف کرائی ہے، ویسے ہی سندھ حکومت بھی گھروں کی اسکیمیں لائے۔ سندھ میں گھروں کی شدید قلت ہے اور اس قلت کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے۔ انھوں نے پیش کش کی کہ اگر سندھ حکومت آباد کو ایک لاکھ گھر تعمیر کرنے کا ہدف دے تو آباد مکمل تعاون کے لیے تیار ہے۔ اگر حکومت چاہے تو چینی کمپنیوں کی معاونت سے بھی یہ کام ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے کہا کہ لیاری بغدادی کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، ہم نے جائے وقوع کا دورہ کیا تو وہاں مشینری کی کمی اور لائٹس سمیت دیگر انتظامی غفلت دیکھنے میں آئی، حادثے میں انتظامیہ کی کوئی نمائندگی نہیں تھی جو تشویشناک ہے، ہمیں بتایا گیا کہ گرنے والی عمارت کے مکینوں کو خالی کرنے کے نوٹس جاری کیے گئے تھے، ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ آپ نے نوٹس دینے کے بعد کیا اقدام کیے۔ اس موقع پر ایس بی سی اے پر آباد سب کمیٹی کے کنونیز صفیان آڈھیہ نے کہا کہ آباد غیر قانونی عمارتوں کی روک تھام کے لیے حکومت کو تجاویز دی لیکن ہماری تجاویز پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

8

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کراچی

بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 9 جولائی 2025ء

10

سندھ حکومت کراچی کا ماسٹر پلان بنانے میں دلچسپی نہیں لے رہی، حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ (باقی صفحہ 3۔ نمبر 28)

28 حسن بخشی

حکومت کراچی کا ماسٹر پلان بنانے میں دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں حکومت پنجاب کی طرز پر ہاؤسنگ فنانس اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی لیاری میں عمارت گرنے کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ سرکاری کمیٹی میں نجی شعبے اور پروفیشنلز کی عدم شمولیت پر مستر کرتے ہیں۔ یہ بات انھوں نے منگل کو آباد ہاؤس میں سینیئر وائس چیئرمین افضل حمید، وائس چیئرمین صفیان آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

رجسٹرڈ نمبر SS-025
فون 32637111 تا 32637119

بانی...... میر خلیل الرحمٰن

بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 9 جولائی 2025ء

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی، آباد

ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگز کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں، حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی، کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی

باقی صفحہ 4 نمبر 45

10

بقیہ آباد 45

منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگادی گئی ہے، کراچی کا ماسٹر پلان تاحال نہیں بنایا جاسکا ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ حسن بخشی کا کہنا تھا کہ سندھ میں سیلاب متاثرین کیلئے 8 لاکھ مکانات بنائے جانے کا دعوی کیا گیا۔ جہاں سندھ حکومت 8 لاکھ مکانات بناسکتی ہے وہاں 60 ہزار مکانات کی تعمیر ناممکن نہیں ہے، سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کو 2 حصوں میں تقسیم کیا جائے۔

INTERNATIONAL
THE NEWS
Wednesday, July 9, 2025

ABAD slams Sindh govt over Karachi housing crisis, offers to rebuild 700 dangerous buildings

By our correspondent

KARACHI: Chairperson of the Association of Builders and Developers (ABAD) Mohammad Hassan Bakhshi has criticised the Sindh government for its lack of interest in developing a master plan for Karachi, warning that dangerously dilapidated buildings across the city pose a constant threat to life and property.

Speaking at a press conference at the ABAD House, flanked by Senior Vice Chairman Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz, and Sufiyan Adhiya, Bakhshi urged Sindh Chief Minister Syed Murad Ali Shah to launch a housing scheme in the province similar to the initiative introduced by CM Punjab Maryam Nawaz.

He rejected the government-formed inquiry committee probing the recent building collapse in Lyari, demanding the inclusion of private sector representatives to ensure transparency and accountability. "ABAD must be part of the committee investigating the Lyari Baghdadi tragedy so those responsible can be held accountable," he said.

Bakhshi revealed that there are approximately 700 buildings in Karachi that are structurally unsafe, alongside millions of illegally constructed structures built using substandard materials. "Over the past five years, 150 lives have been lost due to collapses of such illegal buildings – casualties driven by corruption, greed and government apathy," he said.

He announced ABAD's willingness to reconstruct the 700 hazardous buildings and called for compensation of Rs2.5 million for each person killed in the Lyari incident; and Rs1 million for each displaced family.

Highlighting systemic failures, Bakhshi said illegal buildings are often constructed with unauthorised additional floors and foundations meant to last only 15 to 20 years. "These constructions involve the complicity of local administration, police and other authorities, while citizens, unable to afford better housing, are forced to live in such unsafe conditions," he said.

"If a major earthquake hits Karachi, thousands of such buildings could collapse, resulting in mass casualties," he warned. He demanded that both builders and officials involved in illegal constructions be charged under anti-terrorism laws.

Criticising the Sindh government's legislative inaction on hazardous structures, Bakhshi urged the authorities to conduct an immediate survey of unsafe buildings with the help of credible institutions like NESPAK or the National Disaster Management Authority (NDMA). He named areas including Delhi Colony, Liaquatabad and Lyari as especially vulnerable.

"If the Sindh government grants us permission, ABAD is ready to rebuild all these structures within 700 days," he pledged.

Bakhshi also pointed out that agencies such as the Malir Development Authority (MDA) and the LDA have collected over Rs25 billion under the pretext of launching residential schemes, yet have failed to complete a single project. He reiterated his call for the CM to replicate Punjab's housing model in Sindh, warning that the growing housing shortage is being exploited by mafias.

ABAD, he said, is fully prepared to build 100,000 homes if assigned the task, and is willing to collaborate with Chinese firms to meet the target if necessary.

Hameed termed the Lyari Baghdadi tragedy "extremely tragic" and criticised the lack of government presence and preparedness at the collapse site. "There was no lighting, no machinery, and no government representative present. We were told that evacuation notices had been issued – what actions followed those warnings?" he asked.

Meanwhile, Sufiyan Adhiya, convener of ABAD's subcommittee on the Sindh Building Control Authority (SBCA), said that the organisation had provided detailed recommendations to the government to prevent illegal construction, but these were ignored.

I

روزنامہ
چیف ایڈیٹر قاسم درانی
جوش کراچی
بدھ 09 جولائی 2025، 13 محرم الحرام 1447ھ

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی، آباد

شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں، سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی

مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں، کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف بر وقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمین حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

آباد ہاؤس میں چیئرمین آباد محمد حسن بخشی لیاری میں زمین بوس عمارت کے بعد کی صورتحال سے متعلق پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 1

کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگا دی گئی ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگایا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلڈنگیں کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص میٹریل سے تیار کی جاتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر شہر میں زلزلہ آئے گا تو یہ عمارتیں ڈھیر ہو جائیں گی۔ ڈیپاک یا این ڈی ایم اے جیسے ادارے ان معاملات پر اپنا کردار ادا کریں۔ اگر آج اس معاملے کو سنجیدہ نہ لیا گیا تو اس شہر کو مزید نقصان ہوگا۔

چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی
روزنامہ پاکستان کراچی
THE DAILY
PAKISTAN
KARACHI
ایڈیٹر: عمر مجیب شامی
بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ، 9 جولائی 2025ء، 26 ہاڑ 2081ب

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی، آباد

کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف برقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمین حسن بخشی کا پریس کانفرنس سے خطاب

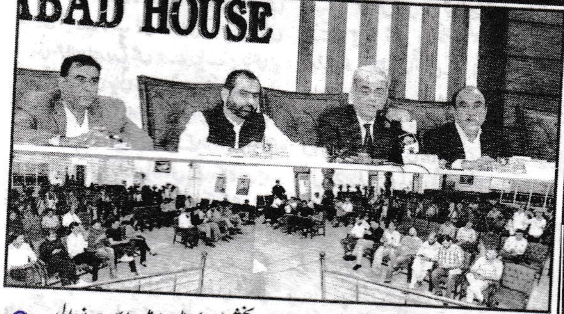

کراچی: آباد ہاؤس میں چیئرمین آباد محمد حسن بخشی لیاری میں زمین بوس ہونیوالی عمارت کے بعد کی صورتحال کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کراچی (سٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے (بقیہ نمبر4 صفحہ5 پر)

بقیہ 4 عمارتیں

واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگا دی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلڈنگیں کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص میٹریل سے تیار کی جاتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر شہر میں زلزلہ آئے گا تو یہ عمارتیں ڈھیر ہو جائیں گی۔ سیپاک یا این ڈی ایم اے جیسے ادارے ان معاملات پر اپنا کردار ادا کریں۔ اگر آج اس معاملے کو سنجیدہ نہ لیا گیا تو اس شہر کو مزید نقصان ہوگا۔ حسن بخشی نے کہا کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کی کارکردگی کرپشن کا مظہر ہے۔ اسے ہم کو 2 حصوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

محکموں کو الگ کیا جائے۔ غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر میں ملوث بلڈرز اور سرکاری افسران پر انسداد دہشتگردی عدالت کا مقدمہ دائر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری واقعے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو کم از کم 25 لاکھ روپے معاوضے کا اعلان کرنا چاہیے۔ واقعے میں رہائش سے محروم افراد کو کم از کم صوبائی حکومت 10 لاکھ روپے معاوضہ فراہم کرے۔ اسی طرح لیاری واقعے میں ملوث افسران کی انکوائری ایس بی سی اے اور بلدیاتی افسران سے نہ کرائی جائے۔ حسن بخشی نے کہا کہ آباد سندھ حکومت کو مخدوش عمارتوں کی دیکھ بھال اور غیر قانونی بلڈنگ کیخلاف خدمات دینے کو تیار ہے۔ ملیر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے عوام سے 25 ارب روپے وصول کیے مگر 30 سال گزرنے کے باوجود قبضہ نہیں دیا۔ سندھ حکومت مخدوش عمارتوں کے متبادل کے لیے آباد یا انجینئرنگ کونسل کی مدد حاصل کرے۔ چیئرمین آباد کے مطابق ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز محکموں کی غفلت کی نشاندہی کر سکتا ہے اور یہ کام کر رہا ہے۔ آباد ان مخدوش عمارتوں کو 700 دن میں تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے۔ دہلی کالونی، لیاقت آباد لیاری جیسے کئی علاقوں میں مخدوش عمارتوں کا جال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح پنجاب میں مریم نواز گھروں کے لیے اسکیم دے رہی ہیں، سندھ حکومت بھی اسکیموں کا اعلان کرے۔ سندھ میں گھروں کی قلت برقرار ہے، جس کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے۔ سندھ حکومت اگر آباد کو کہے کہ ایک لاکھ مکان چاہییں تو ہم تعاون کے لیے تیار ہیں۔ ہمیں لوگوں کی آسانی کے لیے آگے بڑھنا ہے اور ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمشنر کراچی نے غیر قانونی تعمیرات سے متعلق آباد سے رہنمائی لینے

روزنامہ
بلدیات
کراچی

بدھ 09 جولائی 2025

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی

کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، آباد

لیاری واقعے میں ملوث افسران کی انکوائری ایس بی سی اے اور بلدیاتی افسران سے نہ کرائی جائے، چیئرمین آباد

2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے، حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 3

بقیہ نمبر 25

عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگا دی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلڈنگیں کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص میٹریل سے تیار کی جاتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر شہر میں زلزلہ آئے گا تو یہ عمارتیں ڈھیر ہو جائیں گی۔ نیسپاک یا این ڈی ایم اے جیسے ادارے ان معاملات پر اپنا کردار ادا کریں۔ اگر آج اس معاملے کو سنجیدہ نہ لیا گیا تو اس شہر کو مزید نقصان ہوگا۔ حسن بخشی نے کہا کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کی کارکردگی کرپشن کا مظہر ہے۔ اسے ہم کو 2 حصوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس میں انجینئرنگ اور نقشہ منظور کرانے کے محکموں کو الگ کیا جائے۔ غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر میں ملوث بلڈرز اور سرکاری افسران پر انسداد دہشتگردی عدالت کا مقدمہ دائر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری واقعے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو کم از کم 25 لاکھ روپے معاوضے کا اعلان کرنا چاہیے۔ واقعے میں رہائش سے محروم افراد کو کم از کم صوبائی حکومت 10 لاکھ روپے معاوضہ فراہم کرے۔ اسی طرح لیاری واقعے میں ملوث افسران کی انکوائری ایس بی سی اے اور بلدیاتی افسران سے نہ کرائی جائے۔ حسن بخشی نے کہا کہ آباد سندھ حکومت کو مخدوش عمارتوں کی دیکھ بھال اور غیر قانونی بلڈنگ کیخلاف خدمات دینے کو تیار ہے۔ ملیر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے عوام سے 25 ارب روپے وصول کیے مگر 30 سال گزرنے کے باوجود قبضہ نہیں دیا۔ سندھ حکومت مخدوش عمارتوں کے متبادل کے لیے آباد یا انجینئرنگ کونسل کی مدد حاصل کرے۔ چیئرمین آباد کے مطابق ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز محکموں کی غفلت کی نشاندہی کر سکتا ہے اور یہ کام کر رہا ہے۔ آباد ان مخدوش عمارتوں کو 700 دن میں تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے۔ دہلی کالونی، لیاقت آباد لیاری جیسے کئی علاقوں میں مخدوش عمارتوں کا جال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح پنجاب میں مریم نواز گھروں کے لیے اسکیم دے رہی ہیں، سندھ حکومت بھی اسکیموں کا اعلان کرے۔ سندھ میں گھروں کی قلت برقرار ہے، جس کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے۔ سندھ حکومت اگر آباد کو کہے کہ ایک لاکھ مکان چاہئیں تو ہم تعاون کے لیے تیار ہیں۔ ہمیں لوگوں کی آسانی کے لیے آگے بڑھنا ہے اور ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمشنر کراچی نے غیر قانونی تعمیرات سے متعلق آباد سے رہنمائی لینے کے لیے ملاقات طے کر لی ہے۔ کچی آبادیوں کی از سر نو تعمیر کے لیے سندھ حکومت کو پیش کردہ منصوبے پر کوئی پیشرفت نہیں ہوئی ہے۔ کراچی میں لاکھوں غیر قانونی عمارتوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ بلاول بھٹو سے بھی مطالبہ کیا تھا کراچی کے ماسٹر پلان کا کیا بنا؟ کراچی کا ماسٹر پلان تاحال نہیں بنایا جا سکا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ زمینی دستاویزات کو ڈیجیٹل نہ کرنے کے لیے سسٹم حرکت میں آجاتا ہے ہر جانب کرپشن عروج پر ہے۔ عدالت میں بروقت انصاف نہیں ملتا مقدمہ دائر کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ حکومت کراچی کا ماسٹر پلان بنانے میں عدم دلچسپی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ کراچی میں غیر قانونی عمارتوں کی تعمیرات میں صحافی بھی ملوث شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز سے کراچی کے بلڈرز کی اہم ملاقات طے ہو گئی ہے۔ ان کی مشاورت سے لاہور میں نئے تعمیراتی منصوبوں کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ اس موقع پر سینئر نائب چیئرمین آباد سید افضل حمید بٹ نے کہا کہ لیاری بغدادی کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ہم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا، ہمیں تشویش ہے کہ جائے حادثہ پر انتظامیہ کی جانب سے کوئی نمائندگی نہیں تھی۔ وہاں پر مشینری کی کمی اور لاشوں سمیت دیگر انتظامی غفلت دیکھنے میں آئی۔ انہوں نے کہا کہ بتایا گیا کہ عمارتوں میں مقیم لوگوں کو نوٹسز جاری کیے گئے تھے، مگر نوٹسز جاری کر کے ادارے اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ سندھ میں سیلاب آیا 8 لاکھ مکانات بنائے جانے کا دعویٰ کیا گیا۔ جہاں سندھ حکومت 8 لاکھ مکانات بنا سکتی ہے وہاں 60 ہزار مکانات کی تعمیر ناممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنٹونمنٹ کے علاقوں میں بھی غیر قانونی تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر قانونی عمارتوں میں مقیم افراد کو پورشن یا فلیٹ دھوکا دے رہی ہے۔ غیر قانونی عمارتوں کو بجلی اور گیس کے کنکشن بھی فوری فراہم کر دیے جاتے ہیں۔

ہم سے خائف ہے ہو خداوندو
چیف ایڈیٹر: ملک عبدالرحمن حر
ہم ہیں اعلان عظمت آدم
روزنامہ
اعلان
کراچی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: محمد نعیم طاہر
بدھ 09 جولائی 2025ء، 13 محرم الحرام 1447ھ

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی: آباد

شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں، سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی

مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں، کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف بر وقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمین حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

بقیہ نمبر 1

کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہوسکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگادی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگایا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلڈنگیں کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص میٹریل سے تیار کی جاتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر شہر میں زلزلہ آئے گا تو یہ عمارتیں ڈھیر ہوجائیں گی۔ عیساک یا این ڈی ایم اے جیسے ادارے ان معاملات پر اپنا کردار ادا کریں۔ اگر آج اس معاملے کو سنجیدہ نہ لیا گیا تو اس شہر کو مزید نقصان ہوگا۔

DAILY ZAMANAT KARACHI

روزنامہ ضمانت کراچی

ایڈیٹر: ایچ حسین اخوندزادہ

مینجنگ ایڈیٹر: فہیم صدیقی

دھ 9 جولائی 2025ء/13 محرم الحرام 1447ھ

کراچی، آباد ہاؤس میں چیئر مین آباد محمد حسن بخشی لیاری میں زمین بوس ہونیوالی عمارت کے بعد کی صورتحال کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

لیاری میں رہائشی عمارت گرنے کا واقعہ 5 رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل

کمشنر کراچی تحقیقاتی کمیٹی کے چیئر مین مقرر، کمیٹی 48 گھنٹے میں اپنے نتائج سفارشات کے ساتھ پیش کرے گی

کمیٹی کو کسی بھی متعلقہ افسر کو طلب کرنے کا اختیار حاصل ہوگا کمیٹی خطرناک عمارتوں سے لوگوں کو نکالنے کا طریقہ کار وضع کرے گی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) لیاری میں عمارت گرنے کی وجوہات جاننے کیلئے پانچ رکنی تحقیقاتی کمیٹی قائم کردی گئی، کمیٹی 48 گھنٹے میں اپنے نتائج سفارشات کے ساتھ پیش کرے گی، کمشنر کراچی تحقیقاتی کمیٹی کے چیئر مین مقرر کیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کے علاقے لیاری میں بلڈنگ گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے کمشنر کراچی حسن نقوی کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیٹی تشکیل (بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر)

بقیہ 9

دیدی گئی ہے۔ چیف سیکریٹری سندھ کی جانب سے 5 رکنی تحقیقاتی کمیٹی کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ کمیٹی میں کمشنر کراچی، اسپیشل سیکریٹری لوکل گورنمنٹ عائشہ حمید، ڈائریکٹر کمپلینٹ، خطرناک قرار دی گئی عمارتوں کی بلڈنگز کمیٹی ندیم احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی آصف علی لنگاہ اور دیگر افسر کمیٹی کا حصہ ہیں۔ کمیٹی ذمے داران کا تعین کرکے ان کے نام سامنے لائے گی اور مستقبل میں اس طرح واقعات سے بچنے کے لیے سفارشات دے گی ساتھ ہی خطرناک عمارتوں سے لوگوں کو نکالنے کا طریقہ کار وضع کرے گی۔ تحقیقاتی کمیٹی بلڈنگ گرنے اور بلڈنگ کی منظوری سمیت دیگر پہلوؤں کا جائزہ لے گی اور لیاری میں غیر قانونی عمارتوں بالخصوص مخدوش عمارتوں سے متعلق رپورٹ بھی تیار کرے گی۔ کمیٹی کو کسی بھی متعلقہ افسر کو طلب کرنے کا اختیار حاصل ہوگا، کمیٹی اڑتالیس (48) گھنٹوں کے اندر بغدادی میں گرنے والی بلڈنگ سمیت اسے سے قبل گرنے والی بلڈنگ کے حوالے سے تحقیقات کرکے اپنے نتائج سفارشات کے ساتھ پیش کرے گی۔ واضح رہے کہ جمعہ 4 جولائی کو رہائشی عمارت گرنے کے واقعے میں 27 افراد جان کی بازی ہار گئے تھے، ابتدائی تحقیقات کے مطابق رہائشی عمارت کی حالت مخدوش تھی۔

DAILY PARWAN
روزنامہ
پروان
کراچی
ایڈیٹران چیف : لیاقت علی ملک
3316
بدھ 9 جولائی 2025ء، 13 محرم الحرام 1447ھ

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی آباد

کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف بروقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمین حسن بخشی

نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہوسکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا

// باقی صفحہ نمبر 3، بقیہ نمبر 44

بقیہ 44

کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہوسکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔

Daily AWAMI AWAZ

روزاني

عوامي آواز

اربع 9 جولاء 2025ع 13 محرم الحرام 1447ھ

سنڌ حڪومت وٽ زبون حال عمارتن بابت ڪا بہ رٿا ناهي: آباد چيئرمين

8 سالن ۾ عمارتون ڪرڻ جا 12 واقعا ٿيا، 150 ماڻهو فوت ٿيا

سنڌ بلڊنگ ڪنٽرول اٿارٽي ۾ ڪرپشن جو بازار گرم آهي: حسن بخشي

ڪراچي (رپورٽر) ايسوسيئيشن آف بلڊرز اينڊ ڊولپرز (آباد) جي چيئرمين حسن بخشي، سينئر وائيس چيئرمين سيد افضل نديم سان گڏ پريس ڪانفرنس ڪندي چيو تہ لياري ۾ عمارت ڪِرڻ واري واقعي تي تمام گهڻو ڏک ٿيو آهي. 2017 کان 2025 تائين عمارت ڪِرڻ جا 12 واقعا ٿيا جن ۾ 150 ماڻهو فوت ٿيا. هن چيو تہ شهر ۾ 2 قسم جون عمارتون ڪِرن

/ڏسو صفحو 7 ڪالم 6

آباد چيئرمين

پيون، جيڪي خراب ٿيل هيون يا غير قانوني هيون. سنڌ حڪومت خراب ٿيل عمارتن کي ڊاهڻ لاءِ ڪا بہ حڪمت عملي تيار نہ ڪئي آهي. هن چيو تہ پهرين مرحلي ۾، خانگي ادارن ذريعي سروي ڪرايو وڃي، جيڪي عمارتون مرمت جي ڪم ذريعي مرمت ڪري سگهجن ٿيون، انهن جي مرمت ڪئي وڃي، ۽ جيڪڏهن عمارتون مرمت ذريعي مرمت نہ ٿي سگهن تہ مالڪ کي انهن کي ٻيهر تعمير ڪرڻ جو پابند هجڻ گهرجي. هن چيو تہ ڪراچي ۾ لکين عمارتن تي اضافي فرش ٺاهڻ لاءِ ڪرپشن جو بازار گرم آهي. ڪراچي ۾ گذريل 5 سالن ۾ عمارتن تي 85,000 هزار غير قانوني فرش تعمير ڪيا ويا آهن جنهن سان رهواسين جي زندگي خطري ۾ پئجي وئي آهي. سنڌ بلڊنگ ڪنٽرول اٿارٽي جي ڪارڪردگي ڪرپشن جو مظهر آهي. اسان جو مطالبو آهي تہ ان کي ٻن حصن ۾ ورهايو وڃي. ان ۾ انجنيئرنگ ۽ نقشي جي منظوري جا کاتا الڳ ڪيا وڃن. غير قانوني عمارتن جي تعمير ۾ ملوث مالوث بلڊرز ۽ سرڪاري عملدارن خلاف دهشتگردي جي خاتمي واري عدالت ۾ ڪيس داخل ڪيو وڃي. هن چيو تہ ڪينٽونمينٽ علائقن ۾ بہ غير قانوني تعميرات جاري آهي. حصو مافيا غير قانوني عمارتن ۾ رهندڙ ماڻهن کي ٺڳي رهي آهي.

REG # 12(2411)/22

روزنامہ

چیف ایڈیٹر علی منصور

تشکر کراچی نیوز

13 محرم الحرام 1447ھ بدھ 09 جولائی 2025ء

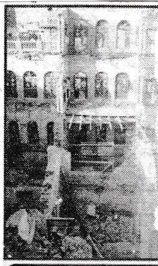

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی، آباد

400 سے زائد افراد کی جان خطرے میں، لیاری میں 107 عمارتیں مخدوش قرار

پہلے مرحلے میں کراچی ساؤتھ کے علاقے میں 51 مخدوش عمارتوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں سے گزشتہ دو روز کے دوران چھ عمارتوں کو خالی کرایا جا چکا ہے، اس

حوالے سے ایک سابقہ گرنیوالی عمارت کو بھی نوٹس جاری کیا گیا تھا تاکہ مزید حادثات سے بچا جا سکے، بعض قدیمی عمارتوں کے سروے میں پلاٹ نمبر میں تضادات پائے جاتے ہیں، ذرائع

کراچی (اسٹاف رپورٹر) لیاری میں مخدوش اور ناقابل رہائش قرار دی گئی عمارتوں کی تعداد 107 تک پہنچ گئی ہے، جہاں 400 سے زائد افراد ایک لمحے کو بھی حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ سانحہ لیاری کے بعد انتظامیہ نے انتہائی خطرناک عمارتوں کو خالی کرانے کے لیے ابتدائی منصوبہ بندی مکمل کر لی ہے۔ ذرائع کے مطابق، پہلے مرحلے میں کراچی ساؤتھ کے علاقے میں 51 مخدوش عمارتوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں سے گزشتہ دو روز کے دوران چھ عمارتوں کو خالی کرایا جا چکا ہے۔ اس حوالے سے ایک سابقہ گرنے والی عمارت کو بھی نوٹس جاری کیا گیا تھا تاکہ مزید حادثات سے بچا جا سکے۔ ریونیو ذرائع نے بتایا کہ بعض قدیمی عمارتوں کے سروے میں پلاٹ نمبر میں تضادات پائے جاتے ہیں، جس نے انتظامی کاموں کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان 51 عمارتوں میں سے 12 سے 15 کو تاریخی ورثہ کا درجہ دیا گیا ہے، جس سے ان عمارتوں کے مستقبل کے حوالے سے پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے ان مخدوش عمارتوں کو گرائی جانے کے قابل قرار دے

(باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ 11)

کر متاثرین کے لیے متبادل رہائش اور دیگر فوری سہولیات فراہم کرنے کے لیے تجاویز بھی تیار کر لی ہیں، تاکہ انسانی جانوں کو لاحق خطرات کم کیے جا سکیں۔ دوسری جانب چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپیئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگا دی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں

روزنامہ
ایڈیٹر: آغا خالد
پبلک پوسٹ کراچی
مینجنگ ایڈیٹر پروفیسر صلاح الدین
چیف ایگزیکٹو: کریم گلوانی
بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 09 جولائی 2025

آباد ہاؤس میں چیئرمین محمد حسن بخشی، سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیان آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی آباد

کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف بر وقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمین حسن بخشی

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ آباد

کراچی (رپورٹ، وسیم خان) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں (باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ 22)

☆☆......بقیہ نمبر 22......☆☆

کی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگا دی ہے

http://www.juraat.com
Daily JURA'AT Karachi
روزنامہ جرأت کراچی
قیمت 20 روپے
چیف ایڈیٹر: محمد طاہر
فون نمبرز: 021-32625111-3
بدھ 13 / محرم الحرام 1447ھ 09 / جولائی 2025

مخدوش عمارتیں گرانے کیلیے منصوبہ بندی نہیں کی گئی، حسن بخشی

ریپئرنگ ورک سے ٹھیک ہونے والی عمارتوں کی مرمت کرائی جائے، آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہوسکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگادی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگایا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کنٹونمنٹ کے علاقوں میں بھی غیر قانونی تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر قانونی عمارتوں میں مقیم افراد کو پورشن مافیا دھوکا دے رہی ہے۔ غیر قانونی عمارتوں کو بجلی اور گیس کے کنکشن بھی فوری فراہم کردیے جاتے ہیں۔

Daily Muqadama Karachi

چیف ایڈیٹر : امان اللہ میمن

روزنامہ مقدمہ کراچی

بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 09 جولائی 2025ء

آباد کے چیئرمین محمد حسن بخشی، سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور ایس بی سی اے کی کنوینر صوفیہ آدھیا کے ہمراہ غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حکومت کی جانب سے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی گئی

کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف بروقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمین حسن بخشی

2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں

کراچی میں پانچ سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگا دی گئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

بقیہ مقدمہ 20

افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگا دی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلڈنگیں کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص میٹریل سے تیار کی جاتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر شہر میں زلزلہ آئے گا تو یہ عمارتیں ڈھیر ہو جائیں گی۔ نیسپاک یا این ڈی ایم اے جیسے ادارے ان معاملات پر اپنا کردار ادا کریں۔ اگر آج اس معاملے کو سنجیدہ نہ لیا گیا تو اس شہر کو مزید نقصان ہوگا۔ حسن بخشی کا کہنا تھا کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کی کارکردگی کرپشن کا مظہر ہے۔ اسے ہم کو 2 حصوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس میں انجینئرنگ اور نقشہ منظور کرانے کے محکموں کو الگ کیا جائے۔ غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر میں ملوث بلڈرز اور سرکاری افسران پر انسداد دہشتگردی عدالت کا مقدمہ دائر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری واقعے میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو کم از کم 25 لاکھ روپے معاوضے کا اعلان کرنا چاہیے۔ واقعے میں رہائش سے محروم افراد کو کم از کم صوبائی حکومت 10 لاکھ روپے معاوضہ فراہم کرے۔ اسی طرح لیاری واقعے میں ملوث افسران کی انکوائری ایس بی سی اے اور بلدیاتی افسران سے نہ کرائی جائے۔ حسن بخشی کا کہنا تھا کہ آباد سندھ حکومت کو مخدوش عمارتوں کی دیکھ بھال اور غیر قانونی بلڈنگ کیخلاف خدمات دینے کو تیار ہے۔ ملیر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے عوام سے 2 ارب روپے وصول کیے مگر 30 سال گزرنے کے باوجود قبضہ نہیں دیا۔ سندھ حکومت مخدوش عمارتوں کے متبادل کے لیے آباد یا انجینئرنگ کونسل کی مدد حاصل کرے۔ چیئرمین آباد کے مطابق ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز محکموں کی غفلت کی نشاندہی کرسکتا ہے اور یہ کام کر رہا ہے۔ آباد ان مخدوش عمارتوں کا 70 دن میں تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے۔ دہلی کالونی، لیاقت آباد لیاری جیسے کئی علاقوں میں مخدوش عمارتوں کا جال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح پنجاب میں مریم نواز گھروں کے لیے اسکیم دے رہی ہیں، سندھ حکومت بھی اسکیموں کا اعلان کرے۔ سندھ میں گھروں کی قلت برقرار ہے، جس کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے۔ سندھ حکومت اگر آباد کو کہے کہ ایک لاکھ مکان چاہئیں تو ہم تعاون کے لیے تیار ہیں۔ ہمیں لوگوں کی آسانی کے لیے آگے بڑھنا ہے اور ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمشنر کراچی نے غیر قانونی تعمیرات سے متعلق آباد سے رہنمائی لینے کے لیے ملاقات طے کرلی ہے۔ کچی آبادیوں کی از سر نو تعمیر کے لیے سندھ حکومت کو پیش کردہ منصوبے پر کوئی پیشرفت نہیں ہوئی ہے۔ کراچی میں لاکھوں غیر قانونی عمارتوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ بلاول بھٹو سے بھی مطالبہ کیا تھا کراچی کے ماسٹر پلان کا کیا بنا؟ کراچی کا ماسٹر پلان تاحال نہیں بنایا جاسکا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ زمینی دستاویزات کو ڈیجیٹل نہ کرنے کے لیے سسٹم حرکت میں آجاتا ہے ہر جانب کرپشن عروج پر ہے۔ عدالت میں بروقت انصاف نہیں ملتا مقدمہ دائر کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ حکومت کراچی کا ماسٹر پلان بنانے میں عدم دلچسپی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ کراچی میں غیر قانونی عمارتوں کی تعمیرات میں صحافی بھی ملوث شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز سے کراچی کے بلڈرز کی اہم ملاقات طے ہوگئی ہے۔ ان کی مشاورت سے لاہور میں نئے تعمیراتی منصوبوں کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ اس موقع پر سینئر نائب چیئرمین آباد سید افضل حمید نے کہا کہ لیاری بغدادی کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ہم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا، ہمیں تشویش ہے کہ جائے حادثہ پر انتظامیہ کی جانب سے کوئی نمائندگی نہیں تھی۔ وہاں پر مشینری کی کمی اور لائٹوں سمیت دیگر انتظامی غفلت دیکھنے میں آئی۔ انہوں نے کہا کہ بتایا گیا کہ عمارتوں میں مقیم لوگوں کو نوٹسز جاری کیے گئے تھے، مگر نوٹسز جاری کر کے ادارے اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہوسکتے۔ سندھ میں سیلاب آیا 8 لاکھ مکانات بنائے جانے کا دعویٰ کیا گیا۔ جہاں سندھ حکومت 8 لاکھ مکانات بناسکتی ہے، وہاں 60 ہزار مکانات کی تعمیر ناممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنٹونمنٹ کے علاقوں میں بھی غیر قانونی تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر قانونی عمارتوں میں مقیم افراد کو پورشن مافیا دھوکا دے رہی ہے۔ غیر قانونی عمارتوں کو بجلی اور گیس کے کنکشن بھی فوری فراہم کر دیے جاتے ہیں۔ s/ل/ #

ايڊوسوسھي ننڍنه ڪجي نڪا (شاھ)
روزاني
سنڌ سجاڳ
ABC CERTIFIED
DAILY SINDH SUJAG KARACHI
ڪراچي
چيف ايڊيٽر ناصر داد بلوچ
اربع 09 جولاءِ 2025 بمطابق 13 محرم الحرام 1447ھ

ڪراچي: آباد جو چيئرمين محمد حسن بخشي ۽ ٻيا پريس ڪانفرنس ڪري رهيا آهن

آباد عمارت ڪرڻ واري حادثي بابت جوڙيل سرڪاري ڪميٽي کي رد ڪري ڇڏيو

ڪجهه سالن اندر شهر ۾ 150 عمارتون ڪريون آهن، 7 سئو عمارتون خطرناڪ آهن: محمد حسن بخشي

مراد علي شاهه کي سنڌ ۾ مريم نواز طرز جي هائوسنگ اسڪيم جو اعلان ڪرڻ گهرجي: آباد چيئرمين

سنڌ حڪومت ڪراچي شهر لاءِ ماسٽر پلان ٺاهڻ ۾ دلچسپي نٿي رکي، فوتين لاءِ اعلانيل رقم به نامناسب قرار

ڪراچي (رپورٽ: شوڪت علي) آباد لياري ۾ عمارت ڪرڻ واري حادثي بابت جوڙيل سنڌ حڪومت جي ڪميٽي کي رد ڪري ڇڏيو فوتين لاءِ اعلانيل رقم به نامناسب قرار چيئرمين محمد حسن بخشي جو چوڻ آهي ته ڪجهه

روزنامہ

امن

کراچی

رجسٹرڈ نمبر: SS 174

ABC CERTIFIED

DAILY AMN KARACHI

بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ 9 جولائی 2025ء

کراچی: آباد ہاؤس میں چیئرمین آباد محمد حسن بخشی لیاری میں زمین بوس ہونیوالی عمارت کے بعد صورتحال کے حوالے سے پریس کانفرنس کررہے ہیں

حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی، آباد

جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہوسکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے، عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے

کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف بر وقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمین حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہوسکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داؤ پر لگادی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داؤ پر لگایا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلڈنگیں کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص میٹریل سے تیار کی جاتی ہیں۔

6

DAILY AHMIYAT KARACHI
روزنامہ اہمیت کراچی
ہر خبر اہمیت کے ساتھ
بدھ، 13 محرم الحرام 1447ھ، 9 جولائی 2025ء

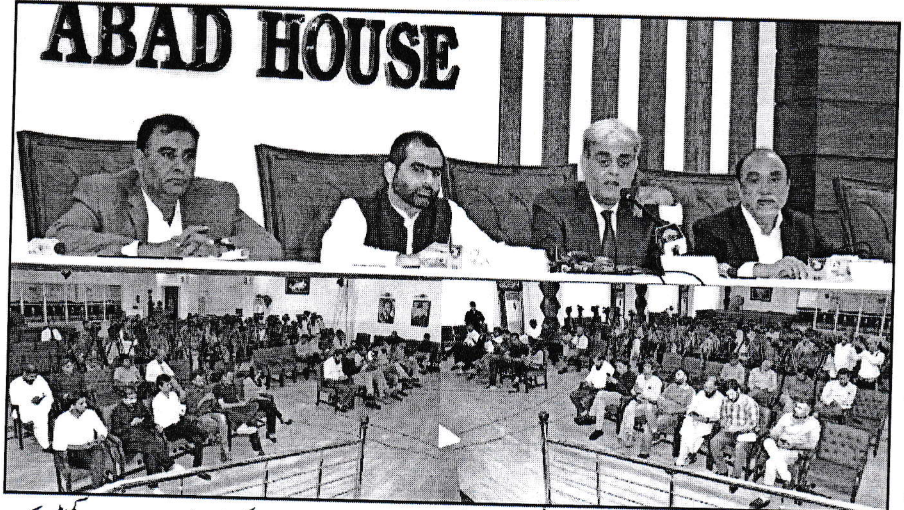

چیئرمین آباد محمد حسن بخشی، سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور آباد کی ایس بی سی اے پر سب کمیٹی کے کنوینر صفیان آڈھیا کے ہمراہ آباد ہاؤس میں پریس کانفرنس کررہے ہیں

آباد کی سندھ حکومت کو مخدوش عمارتوں کی بحالی کی پیشکش

سانحہ لیاری کی تحقیقات کیلیے حکومتی کمیٹی مسترد، نجی افراد کو شامل کیا جائے، چیئرمین آباد حسن بخشی

وزیراعلیٰ سندھ مریم نواز کی طرز پر سندھ میں ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرز کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو مسترد اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 مخدوش اور لاکھوں غیرقانونی اور ناقص میٹریل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جان و مال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں، گزشتہ 5 سال میں غیرقانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانیں ضائع ہوچکی ہیں اس کی بنیادی وجہ کرپشن، لالچ اور حکومتی بے حسی ہے، آباد 700 مخدوش عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے، انھوں نے مطالبہ کیا کہ لیاری سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے۔ وہ آباد ہاؤس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور صفیاں آڈھیا کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے تھے۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ لیاری بغدادی سانحہ کی تحقیقات کے لیے حکومتی کمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے تاکہ ذمے داران کی نشاندہی کی جاسکے۔ غیرقانونی طور پر بنائی گئیں عمارتوں میں اضافی فلورز بغیر اجازت کے تعمیر کیے جارہے ہیں جن کی بنیادیں اور چھتیں صرف 15 سے 20 سال کی مدت کے لیے موزوں ہوتی ہیں۔ ان غیرقانونی تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہوتے ہیں، جبکہ مجبوری کے تحت شہری ان خطرناک عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خدانخواستہ اگر کراچی میں زلزلہ آتا ہے تو ان میں سے ہزاروں عمارتیں زمین بوس ہوسکتی ہیں، جس سے بڑی تعداد میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ حسن بخشی نے مطالبہ کیا کہ غیرقانونی تعمیرات کرنے والے بلڈرز اور ان کی مدد کرنے والے سرکاری افسران کے خلاف انسداد دہشت گردی کے مقدمے بنائے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے تاحال مخدوش عمارتوں کے مسئلے پر کوئی موثر قانون سازی نہیں کی۔ حکومت کو فوری طور پر نیسپاک یا این ڈی ایم اے جیسے معتبر اداروں کی مدد سے ان عمارتوں کا سروے کروانا چاہیے۔ انھوں نے بتایا کہ کراچی کے علاقوں دہلی کالونی، لیاقت آباد، لیاری اور دیگر مقامات پر مخدوش عمارتوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ اگر حکومت سندھ اجازت دے تو آباد ان تمام عمارتوں کو 700 دن میں تعمیر کرنے کو تیار ہے۔ غیرقانونی عمارتوں میں لوگ مالی مجبوری کے باعث رہنے پر مجبور ہیں۔ انھو نے انکشاف کیا کہ مختلف اتھارٹیز جیسے ایم ڈی اے اور ایل ڈی اے نے رہائشی اسکیموں کے نام پر 25 ارب روپے سے زائد وصول کیے، مگر تاحال عوام کو ایک بھی مکمل اسکیم فراہم نہ کی جاسکی۔ چیئرمین آباد نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے اپیل کہ جس طرح پنجاب میں مریم نواز نے گھروں کے لیے اسکیم متعارف کرائی ہے، ویسے ہی سندھ حکومت بھی گھروں کی اسکیمیں لائے۔ سندھ میں گھروں کی شدید قلت ہے اور اس قلت کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے۔ انھوں نے پیش کش کی کہ اگر سندھ حکومت آباد کو ایک لاکھ گھر تعمیر کرنے کا ہدف دے تو آباد مکمل تعاون کے لیے تیار ہے۔ اگر حکومت چاہے تو چینی کمپنیوں کی معاونت سے بھی یہ کام ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید نے کہا کہ لیاری بغدادی کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، ہم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا تو وہاں مشینری کی کمی اور لائٹس سمیت دیگر انتظامی غفلت دیکھنے میں آئی، حادثے میں انتظامیہ کی کوئی نمائندگی نہیں تھی جو تشویشناک ہے، ہمیں بتایا گیا کہ گرنے والی عمارت کے مکینوں کو خالی کرنے کے نوٹس جاری کیے گئے تھے، ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ آپ نے نوٹس دینے کے بعد کیا اقدام کیے۔ اس موقع پر ایس بی سی اے پر آباد سب کمیٹی کے کنوینر صفیان آڈھیہ نے کہا کہ آباد غیرقانونی عمارتوں کی روک تھام کے لیے حکومت کو تجاویز دی لیکن ہماری تجاویز پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

Daily ZAMANAT Karachi

روزنامہ ضمانت کراچی

ایڈیٹر: ایچ حسین اخوندزادہ
مینیجنگ ایڈیٹر: نعیم صدیقی

بدھ 9 جولائی 2025ء/13 محرم الحرام 1447ھ

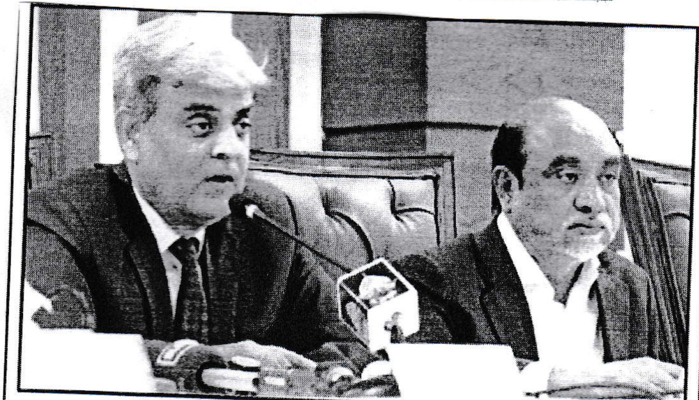

کراچی، آباد ہاؤس میں چیئرمین آباد محمد حسن بخشی لیاری میں زمین بوس ہونیوالی عمارت کے بعد کی صورتحال کے حوالے سے پریس کانفرنس کررہے ہیں

سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلاننگ نہیں کی، آباد

2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے

کچھ کریں تو سسٹم حرکت میں آجاتا ہے، انصاف بروقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمین حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی۔ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل ندیم کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے واقعے پر انتہائی دکھ ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں (بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر)

بقیہ 19

نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں نجی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریپئرنگ ورک کے ذریعے ٹھیک ہوسکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی منزلیں بنا کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی منزلیں بنا کر رہائشیوں کی زندگی داپر لگادی ہے۔ ایس بی سی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ چیئرمین آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات سے مزید فلور ڈالے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی جان و مال کو داپر لگایا دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈنگ اور چھتوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات میں مقامی انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلڈنگیں کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص میٹریل سے تیار کی جاتی ہیں۔ خدانخواستہ اگر شہر میں زلزلہ آئے گا تو یہ عمارتیں ڈھیر ہوجائیں گی۔

BUSINESS RECORDER
Karachi, Wednesday 9 July 2025, 13 Muharram 1447

Unsafe buildings

ABAD underscores need for comprehensive reforms

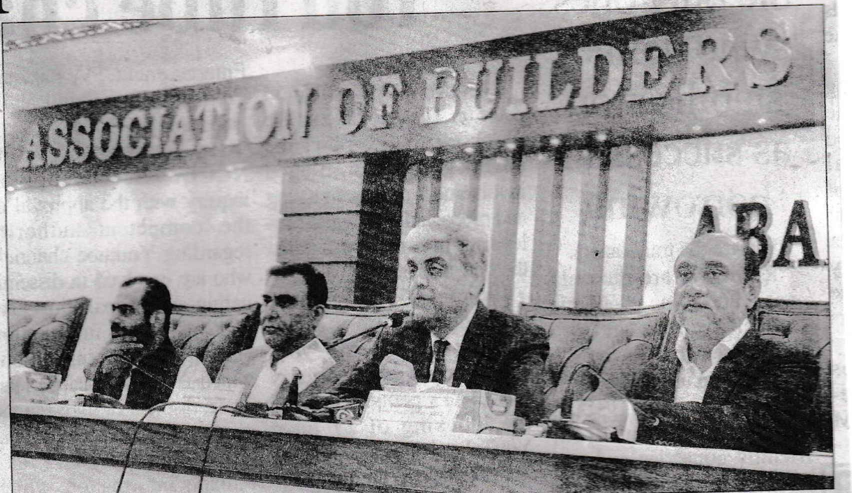

KARACHI: Association of Builders and Developers (ABAD) chairman Muhammad Hassan Bakhshi addressing a press conference at ABAD House, here on Tuesday.—Recorder photo

RECORDER REPORT

KARACHI: The Association of Builders and Developers (ABAD) has demanded for immediate legislative action and comprehensive reforms to address the growing crisis of unsafe buildings in Karachi following the recent tragic collapse of a five-story building in Lyari.

Speaking at a press conference held at ABAD House, Muhammad Hassan Bakhshi said that the competent authority should take immediate legislative action and comprehensive reforms to address the growing crisis of unsafe buildings in Karachi to avert tragic incidents of building collapse in the city.

Bakhshi along with Senior Vice Chairman Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz, and other said that the city has witnessed 12 such incidents resulting in 150 deaths over the past few years, attributing these tragedies to "corruption, greed, and negligence."

The ABAD chairman also criticised the Sindh government for failing to enact proper legislation regarding dilapidated buildings, adding that a disturbing pattern where property owners deliberately wait for buildings to collapse to claim plot ownership was observed.

He requested the Sindh government to find solutions for approximately 700 identified unsafe buildings across the city.

"These buildings should be inspected with the assistance of National Engineering Services Pakistan (NESPAK)," he urged.

ABAD chairman also pointed out the widespread illegal construction in the city, where additional floors are being added to existing structures without proper authorisation.

"These constructions put public life and property at risk," he said and added that such buildings typically have a lifespan of only 15-20 years.

Bakhshi alleged that local administration, police, and relevant authorities are complicit in these illegal activities, while vulnerable populations are forced to live in these dangerous structures.

He urged the government to increase compensation amount from Rs 1 million to Rs 2.5 million.

The chairman ABAD further revealed that over the past seven years, authorities like MDA and LDA have collected over Rs 25 billion rupees for residential schemes that have never been delivered to the public.

Bakhshi proposed that ABAD could construct dilapidated buildings within 700 days and is prepared to build 100,000 houses if requested by the Sindh government, suggesting the government to collaborate with Chinese companies in this regards.